خاوند نقاب كرنے كا كہتا ہے اور بيوى نصحيت چاہتى ہے

زوجها يلزمها بلبس النقاب وتريد النصيحة

[urdu - اردو - أردو]

شيخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ويب سائٹ
تنسيق: اسلام ہا ؤس ويب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

خاوند نقاب كرنے كا كہتا ہے اور بيوى نصيحت چاہتى ہے

ميں پردہ تو كرتى ہوں، ليكن نقاب نہيں پہنتى، ميرا خاوند كہتا ہے كہ اگر ميں نے اپنے چہرے كا پردہ نہ كيا تو وہ مجھے طلاق دے ديگا، ا سكا كہنا ہے كہ ميں جو بھى مطالبہ كروں مجھے اس كى اطاعت كرنا ہوگى، ميں خاوند كى نافرمانى نہيں كرنا چاہتى، ليكن نقاب پہننے سے ليے تنگى كا باعث بنے گا، اور ميرے ليے بہت پريشانى كا سبب ہو گا، ميرا خيال ہے كہ مجھے يہ احساس صرف ميرى ايمانى كمزورى كى بنا پر ہے، ليكن ميں يہ محسوس كرتى ہوں كہ ميرا خاوند مجھے وہ كام كر كے غصہ دلاتا ہے جو ميں كرنا نہيں چاہتى، آپ سے گزارش ہے كہ اس موضوع ميں مجھے كوئى نصيحت كريں.

الحمد لله:

كتاب اللہ اور سنت رسول اللہ كے دلائل سے ثابت ہوتا ہے كہ عورت كے ليے چہرے كا پردہ كرنا واجب ہے، ان دلائل ميں درج ذيل فرمان بارى تعالى شامل ہے:

(اے نبى صلى اللہ عليہ وسلم آپ اپنى بيويوں اور اپنى بيٹيوں اور مومنوں كى عورتوں سے كہہ ديجئے كہ وہ اپنے اوپر اپنى چادر لٹكا ليا كريں، اس سے بہت جلد ا نكى شناخت ہو جايا كريگى پھر وہ ستائى نہ جائينگى، اور اللہ تعالى بخشنے والا مہربان ہے)الاحزاب (٥٩).

جلباب اس چادر كو كہتے ہيں جو سر كے اوپر سے عورت كے چہرے پر لٹكى ہوتى ہے.

ہمارى بہن آپ كو چاہيے كہ اس معاملہ ميں اللہ تعالى كا تقوى اختيار كريں، تا كہ دو حكموں پر عمل ہو، اللہ تعالى كے حكم پر،اور دوسرے اپنے خاوند كے حكم پر، بلاشك و شبہ پردہ كرنے ميں ہى آپ كى عفت و عصمت اور

اصلاح ہے، اور اس پر عمل کرنے آپ کا خاوند بھی خوش ہو گا اور آپ کے گھر میں بھی سعادت و خوشبختی آئیگی.

اور تنگی و پریشانی کا احساس صبر و تحمل اور اس کی عادت بن جانے پر ختم ہو جائیگا، اور پھر یہ کچھ تھوڑی سی تنگی آپ کے لیے خوشی و فرحت میں بدل جائیگی جب آپ اس پردہ والے لباس کے اثرات اور نتائج دیکھیں گی.

کیونکہ اس طرح آپ شرعی حکموں پر عمل، اور اپنے خاوند کی بات بھی تسلیم کرینگی، جو اللہ تعالی کی شریعت کے موافقت میں آپ کو پردہ کا حکم دے رہا ہے، اور آپ پردہ کر کے اپنی جانب دیکھنے والوں شیطانوں کی راہ بند کرینگی، اور عفت و عصمت اور خیر و بھلائی کے مالك افراد کو انکی نظروں کی حفاظت کا باعث ہوگا، کیونکہ جب آپ پردہ کرینگی تو ان کی نظر آپ پر نہیں پڑیگی، اور ا نکی عفت و عصمت میں فرق نہیں پڑیگا کیونکہ عورت کی جانب دیکھنا حلال نہیں، اور اس کے علاوہ بھی آپ کو اس کے کئی ایك فوائد نظر آینگے، جب آپ اس حکم پر عمل کرینگی تو آپ اس کو بہت اچھا قرار دینگی.

اللہ تعالی نے جب نقاب کرنے کی عزت سے نوازا تو بہت ساری باپرد بہنیں ان ایام اور سالوں پر افسوس کا اظہار کرتی ہیں جن میں وہ بےپرد ہوا کرتی تھیں، اور ننگے چہرے کے ساتھ گھوما پھرا کرتی تھیں، اور اگر اب ان میں سے کسی باپرد بہن کو پردہ اتارنے کے بدلا دنیا کا مال بھی دیا جائے تو وہ پردہ نہیں اتاریگی، بلکہ ہم نے تو بہت ساری عفت ماب بہنوں کو دیکھا ہے کہ جنہوں نے اپنے خاوندوں کو صرف اس لیے چھوڑ دیا کہ وہ انہیں نقاب اتارنے پر مجبور کرتے تھے.

تو ذرا آپ غور کریں کہ آپ اور ان بہنوں کی حالت میں کتنا فرق پایا جاتا ہے، اور پھر اس وقت ہمیں کہاں ایسا شخص ملےگا جو اپنے گھروالوں کی عفت و عصمت اور ان کے پردہ کی حرص رکھے ؟

یقینا ایسے لوگ بہت ہی قلیل ہیں، تو کیا ہم اس قلت پر بھی زیادتی کریں، یا کہ ہم اس کے اس فعل پر اس کا شکریہ ادا کریں کہ اس نے معاشرے میں خیر و بھلائی پھیلانے کی کوشش کی ہے ؟

ہم آپ کو اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان یاد دلاتے ہیں، اور اللہ تعالی کے اس حکم پر عمل کرنے کے لیے مومن عورتوں کا وہ عمل بھی یاد دلاتے ہیں جو انہوں نے فرمان باری تعالی سنتے ہی کیا تھا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

(اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ)النور (۳۱).

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوں پر رحمت کرے جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی:

(اور وہ اپنی چادریں اپنے گریبانوں پر لٹکا لیا کریں).

تو انہوں نے اپنی چادریں دو حصوں میں پھاڑ کر تقسیم کر لیں اور انہیں اپنے اوپر اوڑھ لیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (٤٤٨٠) سنن ابو داود حدیث نمبر (٤١٠٢).

اور آپ سوال نمبر (٢١١٣٤) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، اس میں عورت کے چہرہ کا پردہ کرنے کے واجب ہونے کا بیان ہے.

اور آپ کے خاوند کو چاہیے کہ وہ سوال نمبر (٢٠٣٤٣) کے جواب کا مطالعہ کرے، اس میں خاوند کے لیے اپنی بیوی کو نصحیت کرنے کے وجوب اور اس کے طریقے بیان ہوئے ہیں.

واللہ اعلم .